

### استفتاء

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام درج ذیل مسئلہ کے بارے میں کہ:

1- قانون توہین رسالت کو بعض اخبارات اپنی خبروں اور مضامین میں Notorious Blasphemy law لکھتے ہیں۔ جس کا معنی "بدنام زمانہ توہین رسالت قانون" ہے۔ کیا ایسا لکھنے اور شائع کرنے والے گناہ گار تو نہیں ہوئے اس قانون کیلئے منجھکے خیر الفاظ استعمال کرنے والوں کیلئے قرآن و سنت کی روشنی میں کیا احکامات ہیں؟

2- کیا قانون توہین رسالت کو متنازعہ قانون لکھا جاسکتا ہے، ایسا لکھنے اور شائع کرنے والے کیلئے قرآن و سنت کی روشنی میں کیا احکامات ہیں؟  
مستفتی: طارق رشید چوہدری ایڈووکیٹ

### الجواب حامداً ومصلياً

توہین رسالت کا جو قانون پاکستان کے دستور میں موجود ہے وہ تمام مکاتب فکر کی متفقہ رائے سے منظور شدہ ہے اسکا مقصد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان و حرمت کو بے دین اور کفریہ نظریات رکھنے والے لوگوں کی زبان درازی اور گستاخانہ حرکات سے محفوظ کرنا ہے، اس اعتبار سے یہ قانون بھی لائق تنظیم ہے، اس قانون کو دانستہ طور پر محض اس لیے برا سمجھنا یا بدنام کرنا کہ اس میں آپ ﷺ کی شان کو تحفظ دیا گیا اور اسے منجھکے خیر الفاظ سے یاد کرنا اور اس کے متعلق Notorious اور blasphemy جیسے الفاظ اخبارات میں شائع کرنا انتہائی شنیع فعل ہے جو بالواسطہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں توہین کے مترادف جو بلاشبہ موجب کفر ہے اور اس قسم کی اشاعت کرنے والوں کے توہین رسالت قانون کیساتھ دلی بغض و عناد کا عکاس بھی ہے، اس لیے ایسے افراد کو اپنے اس عمل سے اجتناب اور تجزیہ ایمان لازم ہے، اگر اس سے بھی وہ اپنی نازیبا حرکت سے باز نہ آئیں تو حکومت اور مقتدر قوتوں پر لازم ہے کہ اسکے خلاف قانونی چارہ جوئی کریں تاکہ دوسرے لوگ بھی اس سے عبرت حاصل کریں۔

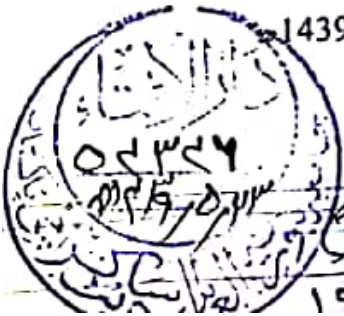
تاہم اس کے کسی خاص شق پر فنی لحاظ سے واقعی کوئی اعتراض ہو اور اس کی وجہ سے اس کا غلط استعمال ہو رہا ہو تو اس کے متعلق حکومت وقت کو مناسب طریقے سے مطلع کرنا درست ہے اور یہ توہین رسالت کے زمرے میں بھی نہیں آتا۔

البحر الرائق شرح كنز الدقائق (13 / 488): والحاصل أن من تكلم بكلمة الكفرهازلا أو لاعبا كفر عند الكل ولا اعتبار باعتقاده (الی قوله) ومن تكلم بها عالماً عامداً كفر عند الكل ومن تكلم بها اختياراً جاهلاً بأنها كفر ففيه اختلاف والذي تحرر أنه لا يفتى بتكفير مسلم أمكن حمل كلامه على محمل حسن أو كان في كفره اختلاف ولو رواية ضعيفة.  
مجمع الأنهر في شرح ملتقى الأبحر (2 / 509): ومن أمان الشريعة أو المسائل التي لا بد منها كفر..... والله اعلم.

عبد المعز كان الله

دار الافتاء جامعہ بنوریہ عالیہ سائٹ کراچی

19 / جمادی الاولیٰ / 1439ھ



الجواب  
بندہ دار جان محمد  
دار الافتاء جامعہ بنوریہ عالیہ  
کراچی  
۲۰ / ۵ / ۱۴۳۹ھ



الجواب  
بندہ بنوریہ رشید جمیل  
دار الافتاء جامعہ بنوریہ عالیہ  
کراچی  
۲۳ / ۵ / ۱۴۳۹ھ

